سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سب سے پہلا اور مشہور اخبار

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲

جو حضرت خلیفۃ المسیح امیر المومنین سید نور الدین رضی اللہ عنہ خلیفہ اول کی تحریک وارشاد پر حضرت اولوالعزم صاحبزادہ صاحب مرزا بشیر الدین محمود احمد فضل عمر مصلح موعود خلیفہ ثانی کی سرپرستی میں زندہ ہوا۔

الحکم

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ

بیشک خدا کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔

بیا در بزم مستان تا بہ بینی عالمی دیگر

بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمی دیگر

قادیان دار الامان کا رسالہ انوار احمدیہ ہر ماہ کی ۷ ۔ ۱۴ ۔ ۲۱ ۔ ۲۸ تاریخ ہوتا ہے

شرح قیمت جو پیشگی بھیجائیگی
عوام سے صہ
خواص سے للعہ
ہندوستان سے باہر
بجز مذاہب اور غیر مستطیع احباب سے للعہ

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

چہ گویم بانو گر آئی چہا در قادیان بینی	دوا بینی شفا بینی غرض دار الاماں بینی

جلد (۱۹) | مورخہ ۷ ۔ مارچ ۱۹۱۵ء عیسوی | نمبر (۹)

قرآن کریم کی تلاوت انسان کی سعادت ہے!

یہ بالکل سچ ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت مومن کی سعادت ہے اور ہر ایک مسلمان ضروری سمجھتا ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرے مگر اس میں بھی کلام نہیں کہ تلاوت کی اصلی غرض عمل ہے اور اعتقادی قوتوں کا نشوونما اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک انسان قرآن مجید مطالب و مفہوم سے آگاہی حاصل نہ کرے اور یہ آگاہی قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر سے ہوتی ہے اس ضرورت کو پورا کرنیکے لئے ترجمۃ القرآن کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے اور اس میں بامحاورہ ترجمہ حاشیہ میں تفسیری نوٹ دیئے گئے ہیں اور اس ترجمہ اور نوٹوں کی خصوصیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی حقانیت اور عظمت اور اعجازی قوت کو ظاہر کیا جاوے۔ اور یہ ترجمہ اور تفسیری نوٹ زمانہ کی موجودہ ضرورت اور مخالفین اسلام کی موجودہ اعتراضات کو مدنظر رکھکر لکھے گئے ہیں عاشق قرآن کریم حضرت مولانا مولوی حافظ نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ کے درس سے لئے ہوئے نوٹوں اور آپ کی تحریروں اور ملفوظات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام مغفور کی تحریروں اور ملفوظات اور دیگر بزرگان ملت کے ملفوظات سے جمع کئے گئے ہیں۔ کیا آپ نے اب تک ان کو نہیں پڑھا تو ضرور پڑھیں اس میں نور اور ہر آیت اور شفا ہے ہدیہ فی پارہ صرف ایک روپیہ (عہ) پارہ ۴ ہے ۔ ۳۰ تک اور پندرہ وسولہ پارے شایع ہو چکے ہیں سترہ واں پارہ پریس میں چلا گیا۔ بہت جلد اس کے شایع ہونے کی توقع ہے حسب معمول وہ بھی خریداران الحکم کے نام وی پی ہوگا۔ قرآن کریم کے عاشق زار اس کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

انوار احمدیہ پریس قادیان دار الاماں میں باہتمام شیخ یعقوب علی تراب مالک و مہتمم ایڈیٹر ورنر وسینٹ چھپکر شایع ہوا

مبلّغین کے لئے ہدایات

(حضرت اولوالعزم کا مکتوب واعیان حیدرآباد دکن کے نام)

ذیل میں حضرت اقدس خلیفہ ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کا ایک والانامہ بنام مولنا مفتی صاحب و مولانا حافظ روشن علی صاحب واعیان احمدیت حیدرآباد دکن درج کیا جاتا ہے احباب اسے بڑی توجہ سے پڑھیں اور سجدہائے شکر بجالائیں اور خوش ہوں کہ خدا تعالیٰ نے ان کو وہ آقا عطا فرمایا ہے جو اپنے کلام میں اولوالعزم "گول مول" بات سے پرہیز کرنیوالا اعلان حکمت میں بیخوف ہے اور اپنی زندگی کا مقصد اعلیٰ لوگوں تک کلمہ حکمت پہونچانا ہی سمجھتا ہے۔ پس مبارک ہیں وہ جو اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آسمان سے اترنے والی فضل کا جام جان بخش نوش فرمائیں۔ حضور نے مولنا صوفی غلام محمد صاحب بی اے داعی احمدیت بی اے داعی احمدیت (ماریشس سیلون) کو بھی اسی خط کی نقل کر لینے کا ارشاد فرمایا ہے وہ خط یہ ہے (ایڈیٹر)

مکرمی مفتی صاحب وحافظ صاحب السلام علیکم:-

آپ کے خط ملے- حافظ صاحب کا اپنا لکھا ہوا خط دیکھکر مجھے نہایت خوشی ہوئی کیونکہ مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ لکھ سکتے ہیں- دعاؤں پر بہت زور دیں- میرے رسالہ "القول الفصل" پر مولوی محمد علی صاحب نے ایک رسالہ لکھا ہے اور اس کا جواب میں نے بھی لکھا ہے جو چھپ رہا ہے قریباً تین سو صفحہ کا ہو گیا (ایڈیٹر) نبوت کی حقیقت پر میں نے لکھا ہے۔ اور اصولی بحث کی ہے اور اللہ تعالےٰ نے ایک ایسا پہلو سمجھایا ہے کہ ان لوگوں کے سب سوالات ایک ہی جواب سے حل ہو جاتے ہیں چھپنے پر انشاء اللہ تعالیٰ بھیجدیا جائیگا۔

آپ اپنی تقریروں اور تحریروں میں اس بات کو مدنظر رکھیں کہ بات گول مول نہ ہو بلکہ صاف اور واضح ہو اور ایسی نہ ہو کہ بعد میں حقیقت بیان کرنے سے دل ہچکچائے اور مشکل پیش آوے اگر کوئی شخص مثلاً سوال کرے کہ آپ ہمیں کیا خیال کرتے ہیں تو اس کو بجائے یہ جواب دینے کے کہ جو کسی کو کافر کہے وہ خود کافر ہوتا ہے اور اس طرح بجائے اسی اور اپنے آپ کو ابتلاء میں ڈالنے کے اسے یہ سمجھایا جائے کہ سعید الفطرت انسان کا کام یہ نہیں کہ یہ پوچھے کہ آپ ہمیں کیا سمجھتے ہیں بلکہ اسے چاہیئے کہ یہ دیکھے کہ حق کسطرف ہے اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو اس حق کو قبول کرنا چاہیئے خواہ ہم کسی کو کیا ہی سمجھیں اگر اس طریق پر فیصلہ ہوتا تو کیا اسلام پھیل سکتا؟ کبھی نہیں- اسلام تو سب باقی مذاہب کو جھوٹا قرار دیتا ہے پھر کیا کوئی اسلام کو قبول کرتا صداقت دیکھنی چاہیئے صداقت کیلئے ہر ایک چیز کی قربانی کرنی چاہیئے۔ اگر مرزا صاحب سچے ثابت ہو جائیں اور ان کا خدا کی طرف سے ہونا معلوم ہو جائیگا۔ تو اب اگر ان کو ماننے کیلئے ہر ایک چیز کو چھوڑنا پڑے تو بتاؤ کیوں نہ چھوڑا جاوے آج مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے مگر ذلیل ہیں- پہلے کم تھے مگر معزز تھے- پس یہ نہ خیال کرو کہ فرقہ بندی سے اسلام کمزور ہو جاتا ہے بلکہ جسقدر لوگ خدا کے بنائے ہوئے فرقہ میں آئینگے اسی قدر جلد اسلام کی ترقی ہوگی نہ اسلام نے پہلے مسلمانوں کی کثرت سے ترقی کی نہ اب کریگا پہلے بھی خدا کے فضل سے کی اور اب بھی خدا کے فضل سے کریگا- پس اگر مرزا صاحب سچے ثابت ہو جائیں تو ان کو ماننے والی چھوٹی جماعت دنیا کو فتح کرے گی اور ان کی خاطر دنیا کو چھوڑ بیٹھنا الٰہی کامیاب ہو سکتا ہے- اور وہی خدا کا پیارا ہے۔ پس پہلے یہ تحقیق کرو کہ مرزا صاحب کا دعویٰ سچا تھا یا نہیں- اگر وہ سچا ثابت ہو جائے تو پھر خدا کے حکم کے ماتحت ہر ایک قسم کی قربانی ضروری ہے۔ اور کیا خدا تعالیٰ کو اسلام کیلئے فکر نہ تھی- کہ اس نے ایک نیا فرقہ بنایا خدا نے ایک نیا فرقہ بنایا- اور اسے دوسروں سے الگ کیا- اور وہی اس کو بڑھائے گا- جیسا کہ اسکا وعدہ ہے۔

اس مضمون کو آپ سیع کر سکتے ہیں- سجا سکتے ہیں- اس کو اگر عمدگی سے ادا کیا جائے- تو کسی کو گنجائش نہیں رہتی نہ اسے بُرا لگتا ہے اور اس طرح ان لوگوں کی مخالفت بھی کم ہو جائیگی جو کہتے ہیں کہ مرزا صاحب اچھے آدمی تھے- ان کے ماننے کی کیا ضرورت ہے۔

اگر کوئی صاحب غیر مبایعین میں سے خود گھر پر آئیں تو ان سے شریفانہ برتاؤ کریں- جھگڑا کے متعلق بات چیت کرنا چاہیں تو کہدیں کہ یہ بات ہو چکی ہے اگر چاہیں تو ایک جگہ سب جماعت ملکر فیصلہ ہو جائے اور نہیں تو آپ قادیان جاکر فیصلہ کریں- اور اگر کوئی صاحب اس خیال کے پھیلانے کی کوشش کریں- کہ سب کو ملکر کام کرنا چاہیئے آپ اس خیال کو رد کریں اور بتائیں کہ اگر خدا کے قرنا کی آواز نہ آئی ہوتی- تو ملکر کام کرنا واجب تھا- لیکن جبکہ اللہ تعالےٰ نے آسمان سے بگل بجا دیا ہے تو اس کی آواز کے مقابلہ میں ہر ایک شخص کا اپنی حالت پر کھڑے رہنا ایک خطرناک جرم ہے ایک گناہ عظیم ہے جس کے سزا میں اسلام کی ترقی رکیگی نہ کہ ہو گی- غرض پورے زور سے ان کے خیالات کا قلع قمع کریں- اور ہرگز نہ ڈریں- اگر حیدرآباد میں حق بات کہنے میں روک ہو تو اس شہر کی خاک اپنے پیروں سے جھاڑ کر واپس آجائیں کہ پھر اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے اور حق کو چھپانے سے بہتر ہے کہ حیدرآباد کو اسکی قسمت پر چھوڑ دیا جائے۔

یہ ہیں میری ہدایات جن کو آپ دونوں صاحبان اچھی طرح سے سمجھ لیں اور مولوی محمد سعید صاحب حافظ صاحب محمد اسحاق اور میر بشارت علی صاحب کو واقف کر دیں- جن سرکاری ملازمین کو اس میں خطرہ ہو وہ بالکل الگ ہیں بات ہمیشہ نرم ہو- لطیف پیرایہ میں ہو- میں نے حضرت صاحب کو دیکھا ہے- سخت سے سخت بات کو عمدہ پیرایہ میں بیان فرماتے جو بری نہ لگے اسی کا نام حکمت ہے۔ نہ اس کا نام کہ حق کو چھپایا جائے یا ایسے الفاظ میں ادا کیا جاوے کہ موقعہ نکل جائے اور سننے والا اصلی مطلب سمجھ نہ سکے پس ان باتوں کو یاد رکھیں یہ خدا کا کام ہے- نہ ہمارا- یہ اس کی امانت ہے- جو اس کی امانت ہے جو اسکی امانت میں خیانت کرتا ہے اور اس کے حکم پر اپنے خوف یا اپنی ہر دلعزیزی کو مقدم رکھتا ہے وہ خدا کا مجرم ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مجرموں کو اگر وہ توبہ نہ کریں چھوڑتا نہیں صحابہ نے دین کیلئے جانیں دی ہیں- کم سے کم گالیاں سننے سے تو ڈرنا نہیں چاہیئے- افسوس اس مرید پر جس نے اس تکلیف کو برداشت نہ کیا- جسے اس کے پیر نے برداشت کیا- کام بہت ہے اور زندگی کم معلوم ہوتی ہے- ہمنے کیا دیکھنا ہے اور ہمارے بعد کے لوگ کیا دیکھیں گے- لیکن جن پھولوں پر وہ خوش ہو رہے ہوں گے یہ کانٹے ان سے بہتر ہیں- اور جن موتیوں پر وہ نازاں ہوں گے یہ آنسو اُن سے لاکھوں درجہ بڑھ کر ہیں- ہمیں تو خدا نے اسلئے پیدا کیا ہے تا دین کیلئے دکھ اوٹھائیں تا یہ ہمارے قصوروں کا کفارہ بنے- مگر میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ انسان خواہ مخواہ لوگوں کو بھڑکائے جو اپنے حمق کی وجہ سے لوگوں کو بھڑکا دیتا ہے- وہ اس نقصان کا جو دین کو اسکے وجود سے پہنچتا ہے- ذمہ وار ہے۔

اگر کوئی آتا ہے تو آنے دو- قرآن پر زیادہ غور اور تدبر سے کام لو اگر دس ہزار مخالف بھی آپ کے مقابلہ پر ہوگا اور دنیا کے کل فلسفوں اور سائنسوں کا واقف اور فصاحت میں بے نظیر ہوگا- تو آپ کا مقابلہ نہ کر سکے گا- کیونکہ اگر ہمارا کام بناوٹ یا ہماری طاقت پر ہوتا- تو آج مجھے آپ کو خط لکھنے کا موقعہ نہ ملتا- بلکہ ہمارے جسم خاک کے نیچے مدفون ہوتے اور ہمارا کام ناکامی کی مجسم تصویر ہوتا- آپ کو ابھی جلدی آنیکی ضرورت نہیں- میں خود لکھونگا- میری طبیعت نسبتاً اچھی ہے الحمد للہ مگر ابھی بڑی کا کوئی خیال نہیں- دل چاہتا ہے کہ زندگی میں کوئی کلمہ حکمت لوگوں کو میری معرفت بھی پہنچ جائے- اس سے زیادہ کوئی خواہش نہیں- والسلام

(خاکسار مرزا محمود احمد)

برادران کی توجہ کے قابل:- حضرت اقدس نے الحکم کو اپنا بازو قرار دیا ہے اسلئے ناظرین پر فرض ہے کہ وہ الحکم کی توسیع اشاعت میں کوشاں ہیں اور ہر طرح سے اعانت کر کے ایڈیٹر الحکم کا ہاتھ بٹاتے رہیں

مینیجر

ماریشس کے مبلغ صوفی غلام محمد کے نام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اول اللہ تعالیٰ سے جو سلام ہے مہیمن ہے۔

(۱) دعاؤں پر زور دو رحمٰن ہے رحیم ہے۔ دعا ہے کہ وہ آپ کا نگران ہو۔ نصیر ہو۔ مشکل میں کام آوے تمام مصائب سے بچائے خیر وعافیت سے منزل مقصود تک پہنچائے راستہ میں بھی مددگار رہو۔ وہاں بھی معاون ہو روح القدس سے آپکی تائید کرے۔ ضرورت کے وقت خود الہام سے آپ کو حق وحکمت پر آگاہ فرمائے یہاں آپکے عزیز واقارب سب خیر وعافیت سے ہیں اور آپ کامیاب و مظفر ومنصور واپس آئیں اسلام کی صداقت آپکے ہاتھ سے ظاہر ہو احمدیت کی ترقی ہو تقویٰ نصیب ہو۔ جلال الٰہی اصل شے ہے اسکا اظہار ہو اللھم آمین اللھم آمین اللھم آمین بیدک الخیر وانت علیٰ کل شیء قدیر۔ سفر میں حتی المقدور دعا پر بہت زور دیں گاڑی میں بیٹھے ہوئے شہر میں داخل ہوتے ہوئے دعا کریں (اللھم رب السمٰوٰت الخ)

(۲) ہر جگہ تبلیغ ہو اور سیٹھ عبدالرحمن صاحب کو پیام اور طبّی ہدایات! راستہ میں بھی اگر توفیق ملے تو تبلیغ کرتے جاویں۔ حیدرآباد کے دوستوں کو سلام علیکم کہدیں۔ حضرت حافظ صاحب مفتی صاحب کو بھی اور اس سیٹھ صاحب کو ضرور ملیں بہت بہت بہت سلام علیکم کہیں۔ کہدیں خدا تعالیٰ آپ پر آپ کے خاندان پر سلامتی نازل فرمائے۔ آپ ہم سے جسم کے لحاظ سے دور ہیں۔ دل کے لحاظ سے بہت قریب۔ ان کے صاحبزادہ سے شکایت کریں کہ کبھی سیٹھ صاحب کے حال سے آگاہ نہیں کیا۔ راستہ میں قبض کا خیال رکھیں قبض نہ ہو نہ دست آئیں سخت قبض ہو تو تھوڑے تین شے کھائیں کونین روز کھاتے جاویں۔

(۳) عام ہدایات فساد کے مقام سے بچیں۔ حق کہنے سے نہ رکیں۔ جہاز میں ترشی بھی کچھ ضرور ساتھ ہو۔ دل متلائے سر چکر ہو تو کچھ کھائیں۔ کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سمندر کی طرف سر چکر کے وقت نہ دیکھیں جہاز میں لوگ فارغ ہوتے ہیں اسلئے تبلیغ کا اچھا موقعہ ہوتا ہے راستہ میں قرآن کریم ساتھ رکھیں اور چند ضروری کتب بعض دوائیں۔ ایک ڈکشنری۔ خط لکھنے کا سامان کاغذ قلم دوات۔ راستہ میں کوشش کریں نہایت اہم مسائل پر مثلاً اسلام جس پر اسلام کے اصول اسکی عبادات انکی حکمت پھر خالق کیساتھ اسکے تعلق کے متعلق بعض احکام پر ایک لیکچر ہو ایک لیکچر سورۃ فاتحہ پر ہو جیسا میں نے بتایا تھا۔ ایک لیکچر کل بتایا تھا۔ ایک لیکچر الہام پر ایک لیکچر اسلام میں نجات کا ذریعہ گناہ کے پیدا ہونے اور اس کے روکنے کی تدابیر یہ لیکچر راستہ میں مفصل لکھنے کی کوشش کریں۔ انگریزی میں قرآن پر زیادہ غور کی عادت ڈالیں۔ زیادہ تکرار لیکچروں میں نہ ہو۔ دلائل پر زیادہ زور ہو۔ واقعات زیادہ پیش کئے جاویں۔ دہلی۔ حیدرآباد۔ مدراس۔ قرنطینہ۔ سیلون سے خط لکھیں۔ پھر سیلون سے ہر ہفتہ خط آئے۔ جہاز پر سوار ہوتے وقت ماریشس پہونچکر اور وہاں سے ہر ڈاک بھیجیں خواہ پندرہ روزہ روانہ ہو یا ہفتہ وار۔

(۴) تبلیغ احمدیت احمدیت کی تبلیغ اول مدعا ہو اس وقت اسلام یہی ہے۔ اسکے باہر کوئی شے نہیں اسلام احمدیت سے علاوہ نہیں اسلام اور احمدیت ایک ہی ہے۔

دعاؤں پر بہت زور دیں اور استخارہ کی عادت ڈالیں لوگوں کو تقویٰ کی تعلیم دیں۔ احکام اسلام کی پابندی پر زور دیں۔ بتائیں کہ باوجود قرآن کے ماننے کے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت کی کیا ضرورت ہے۔ خواجہ والے خیالات عام طور پر اس وقت مسلمانوں میں رائج ہیں۔ اسلئے کل والا خط یاد رکھیں۔ بات احسن پیرایہ میں ہو مگر حق کا اظہار ہو۔ ماریشس میں انگریز اور فرانسیسی بہت ہیں۔ انہیں تبلیغ کا اچھا موقعہ ہے گویا اللہ تعالیٰ نے آپکو انگلستان اور فرانس کی تبلیغ کا موقعہ دیگا۔ اس سے اچھا فائدہ اٹھائیں۔ اور موقعہ کو ضائع نہ ہونے دیں فرانسیسی زبان سیکھنے کی کوشش کریں۔ آپ ایک بہت بڑے کام پر جاتے ہیں اپنے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا کریں ایک آدمی کا ہدایت پانا دنیا ومافیہا سے زیادہ ہے جسے ایسا عمدہ موقعہ ملے اسے اور کیا چاہئے؟ ہاں وقت کو مفید کرنے کے لئے دعا سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ مومن کی ایک گھڑی کو سالوں سے زیادہ مفید کر دیتا ہے۔ غرض دعا۔ تقویٰ اللہ دو تلواریں ہیں جو آپ کے ہاتھ میں ہوں تو کوئی دشمن مقابلہ نہیں کر سکتا۔ آپ ایسا نمونہ دکھانیکی کوشش کریں کہ لوگ آپ کی بات ماننے کیلئے طیار ہوں۔ صحابہ بہت زبانیں نہیں جانتے تھے لیکن ان کے عمل کو دیکھکر دنیا اسلام پر فدا ہو گئی۔ میں آپ کے لئے دعائیں کرونگا۔ آپ راستہ میں اور وہاں میرے لئے سب جماعت کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ فتنہ کو دور فرمائے اور ہماری کوششوں کو بارآور فرمائے اسلام کی ترقی ہو دنیا اسکی طرف متوجہ ہو اور جھوٹے معبودوں کو ترک کرے ... اپنی امانت کو پوری طرح ادا کر سکیں وہ یہ کام اس ... ہو سکتا ہے دنیا میں فتنہ بہت ہیں لوگ آپ پر اثر ڈالنا چاہیں گے آپ ان کے اثر سے بچیں **حق کے اظہار کا خیال ہو اور نام ونمود کا خیال نہ ہو۔** اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ وناصر ہو اور ہر طرح آپ کے ساتھ ہو واللہ معکم اینما کنتم والسلام۔

مرزا محمود احمد قادیان

راہ گم کردوں کیلئے دعا جب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اور ان کے بعض احباب نے حضرت خلیفۃ المسیح سیدنا فضل عمر کے خلاف ایک افواہ پھیلائی کہ گویا ان کو کسی معتبر آدمی نے لاٹ صاحب کے دفتر کے اسرار سے آگاہ کر کے یقین دلایا ہے کہ حضرت صاحبزادہ نے کوئی درخواست اپنے خلیفۃ المسیح یا خلیفۃ المسلمین منوائے جانے کیلئے کی ہے اور باوجود اسکی تردید کے بھی ڈاکٹر صاحب نے رجوع نہ کیا تو حضرت صاحبزادہ صاحب نے نہایت درد دل کیساتھ ایک خطبہ پڑھا اور نہ صرف اسکی جواب کی تردید کی بلکہ خدا سے فیصلہ چاہا اور جماعت کو چالیس دن تک متواتر دعا کیلئے تحریک کی اللہ تعالیٰ نے ایک ہی اٹھوارے کے اندر اس جھوٹ کے بت کو پاش پاش کر دیا اور گورنمنٹ پنجاب نے اپنی چٹھی کے ذریعہ اسکی تردید کر دی۔ اب جبکہ منکرین خلافت کے بعض لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق نہایت گندے اور ہتک آمیز مضمون شائع کئے تو پھر آپ کو سخت دکھ ہوا۔ اور ۵ مارچ کے خطبہ میں اس درد کا اظہار کیا اور ان لوگوں کیلئے جو منکرین خلافت کے زمرہ میں محض غلط فہمی کی وجہ سے شامل ہو گئے ہیں اور فی الحقیقت انہیں صداقت کی تڑپ ہے۔ آپ نے اپنی جماعت کو حکم دیا کہ چالیس دن تک متواتر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سعید روحوں کو بچائے اور ضلالت اور حق کے منکرین کے زمرہ سے ان کو نکالے۔ **میں اس پیام کو الحکم کے ذریعہ تمام جماعت میں پہونچاتا ہوں احباب متواتر دعاؤں میں مصروف ہو جائیں**

...ی فاضل میر محمد اسحٰق صاحب کی تقریر

...کے نظام میں اگر غور کیا جاوے اور نظام عالم کو اگر بنظر تدبر دیکھا
...ے تو صاف نظر آتا ہے کہ دنیا میں جسقدر چیزیں پائی جاتی ہیں
...انسان کے لئے ہیں کوئی تو اسکی زندگی کے قایم رکھنے کیلئے
...نسل کو قایم کرنیکے لئے۔ کوئی اسلئے کہ جب وہ بیمار ہو
...ارہ حاصل کرنیکے لئے اور کچھ اسلئے کہ اسکے جسم کو
...گرمی اور وغیرہ سے بچاویں غرض اس عالم سفلی میں جسقدر اشیاء
...خدا نے پیدا کی ہیں وہ سب صرف اسلئے کہ انسان ان سے
فایدہ اٹھاوے اسلئے العالم اور فاطر الاشیاء اپنے کلام حکیم میں
فرماتا ہے خلق لکم ما فی الارض جمیعا۔ لیکن کیا انسان کی
پیدایش کی کوئی غرض نہیں اور کیا وہ ہستی جسکی خاطر یہ رنگا رنگ کے
جلوے دنیا میں نظر آرہے ہیں بالکل بے مصرف پیدا کیا گیا ہے
اگر نہیں افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا
لا ترجعون فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو۔ بلکہ وہ
ایک بڑے اہم مقصد کیلئے پیدا کیا گیا ہے اور ایک عظیم الشان
غرض اسکی پیدایش سے مقصود ہے۔ مگر ہم اپنی رائے سے اور
اپنی ناقص عقل سے اس غرض اور مقصد کو معلوم نہیں کر سکتے
بلکہ اس کا علم صرف اس ذات پاک کو ہے۔ جس نے انسان کو
پیدا کیا کیونکہ جو پیدا کرتا ہے وہ پیدایش کی غرض کو خوب جانتا ہے
سو وہی خالق ہمیں انسان کی پیدایش کی غرض بتاتا ہوا ارشاد فرماتا
ہے۔ ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون یعنی انسان کی
پیدایش سے اور کوئی غرض نہیں سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ
کے ارادہ کے ماتحت اپنا ارادہ کرے اور الٰہی فرمان کے مطابق
خواہشات کو رکھے اور وقتاً فوقتاً جو قوانین سرکار عالیہ سے
صادر ہوں انپر عمل پیرا ہو۔ یہ ہے غرض انسان کی پیدا کرنے
کی اور یہ ہے مقصد اس مشت خاک کو اشرف المخلوقات بنانیکا

اب ہمیں یہہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ سرکار عالیہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے اور اس کا قانون ہمارے ذمہ کون سے فرایض عاید کرتا ہے؟

اب ہمیں یہ معلوم کرنے کی ضرورت پڑی کہ سرکار عالیہ ہمیں
کیا حکم دیتی ہے اور اس کا قانون ہمارے ذمہ کونسے فرایض عاید
کرتا ہے۔ سو اس کیلئے الٰہی دربار سے ہمارے پاس ایک آیتی
نامہ آیا اور اپنے ساتھ ایک کتاب لایا۔ جسمیں سرکار عالیہ
نے بندوں کیلئے احکام تحریر فرمائے تھے۔ اور ہر شخص کے ذمہ
کچھ فرایض مقرر کئے تھے۔ اس کتاب کا نام قرآن مجید
یا فرقان حمید ہے وہ ہمارے لئے ایک کمل قانون ہے۔
اور ہماری تمام ترقیوں کیلئے ایک زینہ ہے۔ اسے جب ہم پڑھتے
ہیں تو اسلام میں داخل ہونیکے بعد سب سے اعلیٰ اہم کام اور اہم مقصد
جو اسلامی جماعت کی بعثت کی اصل غرض ہے اسے ان لفظوں
میں بیان کیا گیا ہے۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون
بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون باللہ۔ یعنی اے
مسلمانوں اور آلہی کتاب پر عمل کرنے والو اور الٰہی دربار میں جگہ
پانیکے مشتاقو تم تو دنیا میں صرف اسلئے بھیجے گئے ہو کہ لوگوں کو خدا
کے راستہ کی طرف بلاؤ اور ان کو غلط عقیدوں اور بیہودہ خیالات
سے ہٹا کر درست اعتقادات اور عمدہ خیالات پر قایم کرو اور تمہارا
وجود صرف دنیا کے بھلے کے لئے اور حق کو پھیلانیکے لئے پیدا کیا
گیا ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کا سب سے بڑا فرض
جو مقرر کیا وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے جسے دوسرے
لفظوں میں ہم تبلیغ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور احمدیہ اصطلاح
میں تبلیغ ہی کے نام سے مشہور ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
دنیا میں تشریف لاکر ایک جماعت قایم کی۔ اور اس جہالت میں ایسی
روح پھونکی کہ اسکا ہر فرد اپنے اس اہم مقصد کو مدنظر رکھکر دنیا میں
نکل گیا اور کامیاب ہو آیا اور دنیا میں ایک ایسا حیرت انگیز
انقلاب پیدا ہوا کہ تاریخ کے صفحے اور مورخوں کے دماغ اسکی
نظیر لانیسے عاجز ہیں یہ کیوں صرف اسلئے کہ انہوں نے اپنا فرض
پہچانا اور اسے پورا کیا۔ اور الٰہی دربار سے رضی اللہ عنھم و
رضوا عنہ کا سارٹیفکیٹ پاکر یایتھا النفس المطمئنۃ
ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی
وادخلی جنتی۔ کے مطابق ابدی آرام کیلئے جنت الفردوس
میں جا پہنچے۔ اور گو وہ دنیا سے رخصت ہو گئے مگر بہت سے
شاگرد چھوڑ گئے۔ اور تابعین کی مقدس جماعت نے ان کے
مشن کو پھیلایا اور جب وہ بھی صحابہ کے گروہ میں جا پہنچے تو تبع
تابعین نے اس کام کو سنبھالا۔ مگر زمانہ کی گردش نے وہ جوش کم
کر دیا اور بری ہوا کے لگنے نے ترقی کو تنزل کی صورت میں لا دیا
اور ہوتے ہوتے یہاں تک نوبت پہنچی کہ تیرہویں صدی سے بھیڑیوں
نے بھی پناہ مانگی۔ تو الٰہی غیرت نے جوش مارا اور اسلام کے
بے نظیر ذرے نے ایسا اثر کیا کہ خود محمد احمدؐ کا لباس پہنکر ایک آنت
میں آ موجود ہوا اور اپنی گمشدہ بھیڑوں کو جمع کیا اور اپنے
پراگندہ گلہ کو پھر کدہ مقام پر اکٹھا کیا۔ اور جس طرح اس نے اپنی
پہلی بعثت میں تکمیل دین کی تھی اسی طرح دوسری بعثت میں تکمیل
اشاعت پر کمر باندھی اور جری اللہ فی حلل الانبیاء کا مرتبہ پاکر
تمام مذاہب باطلہ کا رد کیا اور لیظہرہ علی الدین کلہ کے مطابق
اسلام کو تمام دینوں پر غالب کیا شکر اللہ سعیہ واعطاہ
اجرہ ذخرہ وہ دو خفنا! فیالہٗ اس اکیلے نے یہہ سب کام کئے
اور اس سلسلہ کو قیامت تک جاری رکھنے کیلئے تم جیسے
سعادتمندوں کو چنا اور بڑی شفقت اور رحم سے تمہاری
تربیت کی۔ کیوں! صرف اسلئے کہ تم اس کا کام سنبھالو اور
اس کا دست بازو بنو اور اسکے وصال پر تم ہی اس کے کام کے روشن
کرنیوالے بنو چنانچہ وہ خود اپنی وصیت میں فرماتا ہے کہ میرے بعد
تم سب ملکر کام کرو۔ اس وصیت کے دو سال بعد وہ اپنے تمام کام
سرانجام دیکر اور اپنے فرایض سے سبکدوش ہو کر رفیق اعلیٰ سے
جاملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ط
اور جاتے پہلے یہیں کہگیا کہ میرے بعد ملکر کام کرنا۔ اب
اے سعادتمندو اور مسیح کے نور چشمو کیا تم اپنے رحیم کریم
باپ کی وصیت کو رائیگاں جانے دوگے۔ اور اس کے آخری
کلمات کی پرواہ نہ کروگے ہرگز نہیں ہرگز نہیں تمہاری سعادتمندی
کا یہ تقاضا نہیں بلکہ پہلے تو وہ اکیلا مسیح تھا اب تم چار لاکھ اس کے
خادم اس کا کام سنبھالنے والے ہو اور تم بھی کنتم خیر امۃ
اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر
کا مصداق ہو۔ دیکھو گو وہ ہمیں ان مادی آنکھوں سے نظر
نہیں آتا مگر ہم میں اس کی روح کام کر رہی ہے اور دیکھو وہ
تمہیں کہہ رہی ہے۔ کہ ہاں جوان مردو آگے بڑھو تمہارے لئے
ترقی کا میدان خالی ہے تم نے ہی دنیا کو فتح کرنا ہے اور میرے
مشن کو پھیلانا ہے دیکھنا غیر قومیں کہیں تمہیں جذب نہ کرلیں۔ میرا نام
دنیا میں پھیلاؤ۔ زمین کے کناروں تک میرے نام کی منادی کرو
کہ میں دنیا کا آخری نور ہوں میرے بغیر ہر جگہ اندھیرا ہے۔ اب
اے سعادتمندو کیا تم اپنے شفیق آقا کی روح کو یہ کہتے نہیں
سنتے یقیناً سنتے ہو۔ اور وہ تو قدم قدم پر تمہاری راہ میں ہے
اور تم سے مطالبہ کرتی ہے کہ تم اس کی راہ میں جان و مال اور وقت
کو قربان کردو۔ اور کیا اے مدرسہ احمدیہ کے لڑکو تمہارا مدرسہ
اس کے نام سے منسوب نہیں؟ اور کیا تم اس مدرسہ میں اس لئے
نہیں داخل ہوئے ہو کہ مدرسہ سے فارغ ہو کر دنیا میں احمدؐ کا
نام پھیلاؤگے میں تو جہانتک خیال کرتا ہوں تم میں سے ہر ایک
لڑکے کا یہی ارادہ ہے تو پھر کیا تم اس شخص سے اظہار خلوص
کرنے میں کمی کروگے جو ہمارے آقا کا نام پھیلانے کے لئے اپنی
بیوی بچوں احباب دوست آشنا کو چھوڑ کر اور وطن سے منہ موڑ کر

ایک دور دراز ملک میں جاتا ہے۔ میں تو تم کی ایسی بدظنی نہیں کر سکتا مجھے تو یقین ہے کہ تم اس شخص کی محبت اور عظمت کو اپنے دل میں جگہ دیتے ہو۔ اور تمہارا مو آں رو آں اس کیلئے دست بدعا ہے کہ اے خالق ارض و سما اور اے حضرت محمد صلعم اور احمد صلعم جیسے آقاؤں کو بھیجنے والے تو خود اس شخص کا اجر بنیو جو تیرے محمدؐ کا دین پھیلانے اور تیرے احمدؐ کا نام روشن کرنے کی نیت سے مارشس کو جاتا ہے تو اس کا حافظ ہو۔ اسے اسکے مقصد میں کامیاب کر۔ اسکے ذریعہ امتوں کی امتیں محمدؐ کے جھنڈے کے نیچے آجاویں۔ اور قوموں کی قومیں احمدؐ کے دامن سے وابستہ ہو جائیں اور اس کو سفر کے مشکلات سے بچائیو اور اس کے راستہ سے تبلیغ کی رکاوٹوں کو دور کیجیو اس کو کلمہ حق کہنے کی توفیق اور لوگوں کو سننے اور سمجھنے کا موقعہ دیجیو۔ اس کے اہل و عیال کو خوش و خورم رکھیو اور ہم سب کو توفیق دے کہ اس کی طرح ہم بھی تیرے مسیح کے نام پر ملکوں میں نکل جائیں اور تمام دنیا احمدؐ کے نام سے گونج جائے الٰہی ایسا ہی کر کہ تجھ ہی میں سب طاقت ہے آمین یا رب العالمین۔

مختصر نوٹ

ایک بڑا نشان ظاہر ہوا اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم کے جو نشانات ہم یہاں دیکھتے ہیں وہ کسطرح ہم منکرین کو انہیں دکھائیں حضرت اولوالعزم نے القول الفصل جس درد۔ محبت سے معقولیت۔ اور متانت و نرمی کے ساتھ لکھا تھا اسکا نتیجہ یہ ہونا چاہیئے تھا کہ ائمۃ المنکرین خدا سے ڈر جاتے اور صداقت اور حق کے انکار کی مبادرت نہ کرتے مگر انہوں نے اس رسالہ کو صداقت کیلئے نہیں بلکہ تردید کے خیال اور نیت سے پڑھا۔ اور رئیس المنکرین نے ایک پمفلٹ شایع کر دیا۔ حضرت اولوالعزم نے باوجودیکہ آپ کی طبیعت ناساز تھی اس رسالہ کو غور سے پڑھا اور جب اسے حق سے دور پایا تو مخلوق پر رحم کر کے اپنی بیماری کی ذرا بھی پرواہ نہ کر کے اسکا جواب لکھدیا جو حقیقت النبوۃ کے حصہ اول کے نام سے شایع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ جس حالت میں لکھا گیا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد سعادت کی یاد تازہ کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب جو بیش بہا اور اچھوتے معارف و حقایق پر مشتمل ہیں۔ حضرت نے ایام علالت و بیماری کے دوران میں لکھی ہیں۔ حضرت اقدس کبھی دشمن کے حملے سے ہراساں نہ ہوتے بلکہ آپ کے چہرہ پر سرخی آجاتی [illegible]

جوش کے ساتھ جواب دینے پر آمادہ ہوتے مایوسی کبھی ہم میں کبھی نہ آئی۔ انہیں حالات میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے اس کتاب کو لکھدیا ہے جو تین سو صفحوں پر شایع ہوتی ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ائمۃ المنکرین اس سے کیا فایدہ اٹھائیں گے مگر جس طرح پر القول الفصل نے سعادتمند روحوں کو کھینچا اور منکرین میں سے مخلصین کو نکال لیا اسی طرح انشاء اللہ العزیز حق جو اور راستی کی بھوکی پیاسی روحیں اس چشمہ سے سیراب ہونگی۔ وہ جو مریض دل ہیں ان کے لئے یمدھم فی طغیانہم ہوگا۔ یہ تائید اور نصرت جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس ایک وجود کی ہو رہی ہے یہ ایک نشان ہے ان لوگوں کیلئے جو آنکھ رکھتے ہیں حقیقت النبوۃ تین سو صفحہ کی کتاب ہے اور مفت تقسیم کرنیکا ارادہ ہے احباب اس سعادت سے حصہ لے رہے ہیں۔ برادرم سراج الدین صاحب کی تحریک موثر اور نتیجہ خیز ہو گئی مختلف مقامات سے مفت تقسیم کی مد میں رقوم آرہی ہیں جن کو ابھی تک موقعہ نہیں ملا وہ شریک ہو جائیں۔

حضرت اولوالعزم کی خلافت کا پہلا سال

حضرت اولوالعزم کی خلافت کی پہلے سال پر ایک ریویو بہت جلد ...... انشاء اللہ العزیز شایع ہوگا خدا کرے کہ وہ ناظرین کے ازدیاد ایمان کا موجب ہو آمین۔

مدرسہ تعلیم الاسلام

اکثر احباب مدرسہ کے متعلق ضروری استفسار کرتے رہتے ہیں میں عام واقفیت کیلئے مدرسہ کے متعلق ضروری امور پر مشتمل ذیل کی مراسلت درج کر دیتا ہوں چونکہ اپریل میں جدید جماعت بندی ہوگی اسلئے احباب کو چاہیئے کہ جلد اپنے بچوں کو مدرسہ تعلیم الاسلام میں بھیجدیں ایسا ہی جو بزرگ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے خادم دین ہوں وہ مدرسہ احمدیہ میں بھیجنے کی کوشش کریں (ایڈیٹر)

(۱) تعلیم الاسلام ہائی سکول تقریباً پندرہ سال سے جاری ہے۔ یہ سکول ایک نہایت عمدہ پرفضا مقام پر واقعہ ہے جہاں کی آب و ہوا کو ڈاکٹروں انجینیروں انسپکٹروں اور دیگر سرکاری حکام نے بہت ہی پسند کیا ہے لڑکوں کی جسمانی صحت کا پورا پورا انتظام کیا گیا ہے ہاکی۔ فٹ بال۔ کرکٹ اور دیگر ضروری کھیلیں انکیلئے مہیا کی گئی ہیں۔ اور ان کو کھیلنے کیلئے کافی سے زیادہ سامان دیا جاتا ہے اسکے علاوہ طلباء کی اخلاقی تعلیم کیلئے ایک ایسا بندوبست کیا گیا ہے جو کسی دوسرے سکول میں نہیں ملیگا وہ یہ کہ ان کے لئے ٹیوٹرول کا انتظام کیا گیا ہے یعنے جو لڑکے بورڈنگ میں رہتے ہیں وہ کئی ایک مختلف اساتذہ کی زیر نگرانی میں رہتے ہیں اور اساتذہ کو صبح و شام اپنے ماتحت لڑکوں کے ساتھ رہنا پڑتا ہے اور انکی جسمانی اور اخلاقی تعلیم کے ذمہ وار یہی اساتذہ ہوتے ہیں

(۲) ان بورڈروں کیلئے بورڈنگ ہوس میں ایک ہسپتال ہے جہاں سے لڑکوں کو دوائی ملسکتی ہے ایک اسسٹنٹ سرجن اور ایک سب اسسٹنٹ سرجن اور ایک کمپونڈر بورڈروں کے علاج کیلئے موجود رہتے ہیں

(۳) سکول اور بورڈنگ میں جدا جدا لائبریریاں ہیں جنہیں علم ... کی کتابوں کے علاوہ طلباء کیلئے انگریزی اور اردو کے مفید مفید اخبار بھی منگوائے جاتے ہیں

(۴) لڑکوں کیلئے کھانیکا انتظام بہت وسیع پیمانہ پر کیا گیا ہے۔ مسلمان لڑکوں کیلئے مسلمان باورچی اور ہندو طلباء کیلئے ہندو رسوئی ملازم رکھے ہوئے ہیں۔ دیہات سے آنیوالے طلباء کیلئے یہ ضروری نہیں کہ وہ نقد روپے خرچ خوراک کے ادا کریں بلکہ آٹا دال گھی گھروں سے لے آئیں تو ان کو بھی ویسا ہی عمدہ کھانا ملیگا جیسا کہ دوسرے لڑکوں کو۔ بورڈنگ کا اور خرچ مبلغ پانچ روپیہ ادا کرتے ہیں۔ آٹا گھی و دال لانیکی صورت میں صرف بورڈنگ کی فیس ایک روپیہ وصول کیجاتی ہے علاوہ خرچ ایندھن اور خرچ ملازمین مبلغ صہ روپے ہیں۔ بورڈنگ کے طلباء کو دونوں وقت دال یا سبزی کے علاوہ ہفتہ میں دو دفعہ گوشت بھی دیا جاتا ہے مسلمان طلباء کیلئے ایک مسجد بورڈنگ کے پاس ہی ہے جسمیں وہ پانچوقت نماز پڑھتے ہیں۔ نماز میں ایک مسلمان طالبعلم کیلئے حاضر ہونا ضروری ہے سردیوں میں صبح وضو کرنیکے لئے گرم پانی بھی دیا جاتا ہے جا بجا پانی کے نلکے مناسب ضروریات کیلئے موجود ہیں بورڈنگ ہوس کی عمارت بھی ایک نہایت ہی خوشنما اور پرفضا عمارت ہے۔ جتنے افسر آتے ہیں۔ دیکھ دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور اسکی تعریف کرتے ہیں جیسے عمارت اعلےٰ درجہ کی ہے ویسے ہی اسکے لئے استاد بھی قابل سے قابل منگوائے گئے ہیں۔ موجودہ ہیڈ ماسٹر سیکنڈ ماسٹر اور تھرڈ ماسٹر سب علیگڑھ کے پاس کردہ سینیر ٹرینڈ اور نہایت ہی قابل استاد ہیں باقی سب استاد قریباً ٹریننگ کالج لاہور کے سند یافتہ ہیں مسلمان طلباء کیلئے دینی تعلیم کا نہایت اعلےٰ بندوبست کیا گیا ہے یعنے قرآن شریف اور حدیث شریف باقاعدہ اور ترتیب وار پڑھائی جاتی ہے اس کے علاوہ دیہات کے طلباء جو پرائمری اور مڈل ورنیکلر پاس کر کے آتے ہیں انکے لئے سپیشل کلاس کا انتظام کیا ہوا ہے۔

دوستوں کو چاہیئے کہ وہ الحکم کی توسیع میں ہر وقت کوشاں رہیں کیونکہ حضرت اقدس نے الحکم کو اپنے بازو کا مرتبہ عطا فرمایا ہے

القول الفصل پر ریویو

[illegible] صاحب منذر علی نام پشاوری نے القول الفصل پر ریویو کیا ہے [illegible] جواب سوال کی طرز کے پیرایہ میں میں نے تھوڑی سی فرصت [illegible] لکھا ہے جواب زیادہ تر حضرت اقدس کی عبارتوں ہی میں ہے جو اسکی [illegible] پر قلم اٹھائیگا۔ وہ گویا مسیح موعود ہی کی تردید پر قلم اٹھاتا ہے اور صحابہ [illegible] یہ بعید نہیں ہے۔" ایک صاحب کا سوال ہے:۔ بقول میاں صاحب [illegible] ۱۹۰۱ء کے بعد کی تصانیف میں حضرت اقدس اپنے آپ کو [illegible] پوزیشن میں پیش کرتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ پہلے جزوی [illegible] سمجھتے تھے۔ پھر کمل بن۔ اگر سولہ سال کا اجتہاد غلط تھا تو کیا وجہ کہ سات سال کا اجتہاد غلط نہ ہو۔ پہلا اجتہاد صحیح نہیں تو دوسرے اجتہاد کی صحت پر کیا برہان ہے؟ **جواب** حضرت مسیح موعود علیہ السلام حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۰ پر فرماتے ہیں"۔ مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔" پس یہ دوسرا اجتہاد نہیں بلکہ خدا کی وحی ہے جس نے عقیدہ بدل دیا۔ **سوال**:۔ یہ تو جزوی نبی کے بارے میں ہے؟ **جواب** اگر کوئی امر فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا تو اسے جزوی فضیلت قرار دینے کی وجہ یہ لکھی ہو کہ وہ جو غیر نبی کو نبی پر ہو سکتی ہے (تریاق القلوب صفحہ ۱۵۷) اور اوائل میں میرا یہی عقیدہ تھا کہ مجھکو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے وہ نبی ہے (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۹) ان دونوں حوالوں سے ظاہر ہے کہ جزوی فضیلت قرار دینے کی وجہ یہی تھی کہ آپ اپنے آپ کو نبی نہیں سمجھتے تھے۔ چنانچہ اس کے تمام شان میں بڑھکر ہونے کی وجہ بھی یہی لکھی ہے کہ صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا اور ساتھ امتی لکھکر یہ بھی بتا دیا کہ امتی سے نبوت میں کوئی کمی لازم نہیں آتی۔ بلکہ اس سے نبوت ایسی اعلیٰ ہو جاتی ہے کہ ایک مستقل نبی سے شان بڑھ سکتی ہے۔ فتدبروا" اور:۔ اہل سنت و جماعت کا متفق علیہ عقیدہ ہے کہ غیر نبی کو نبی پر کلی فضیلت نہیں ہو سکتی حضرت اقدس کا بھی یہی مذہب ہے۔ **سوال**:۔ محمد رسول اللہ تو بقول مرزا صاحب نبی ساز تھے۔ پھر اسقدر کثیر حصہ امت میں چودہ سو سال میں ایک ہی نبی آیا؟ **جواب** اس کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے"۔ یہ حکمت الٰہی نے یہ تقاضا کیا کہ پہلے بہت سے خلفاء گزر چکیں۔ ختم نبوۃ بھیجا جائے اور انکا نام نبی نہ رکھا جائے اور یہ مرتبہ ان کو نہ دیا جائے تا ایسی نبوت کے پانیوالے اور بھی ہیں کہنے والے ملزم کیا تا ختم نبوۃ پر یہ نشان ہو پھر آخری خلیفہ یعنی مسیح موعود کو نبی کے نام سے پکارا جائے تا خلافت کے امر میں دونوں سلسلوں کی مشابہت ثابت ہو جائے (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۴۳) **سوال** حضرت صاحب نے لکھا ہے۔ اگر حضرت عیسیٰ پھر آ سکتے تو ختم نبوت کی مہر ٹوٹتی ہے اور کوئی پرانا یا نیا نبی نہیں آ سکتا؟ **جواب** اس کا جواب بھی حضرت مسیح موعود نے دیا ہے:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو در حقیقت خاتم النبیین تھے مجھے رسول اور نبی کے لفظ سے پکارے جانا کوئی اعتراض کی بات نہیں اور نہ اس سے مہر ختمیت ٹوٹتی ہے (ازالہ صفحہ ۸)

اس پر یہ نہ کہہ دینا کہ وہ جزوی یا ناقص نبوۃ تھی۔ کیونکہ حضور فرماتے ہیں نبی کے معنے صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانیوالا ہو اور شرف مکالمہ اور مخاطبہ آلٰہیہ سے مشرف ہو۔ شریعت کا لانا اسکے لئے ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو پس ایک امتی کو ایسا نبی قرار دینے سے کوئی محذور لازم نہیں آتا (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۸)

سوال:۔ مسیح موعود نے جو یہ لکھا ہے:۔ جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا یہ نفی کمال ہے یعنی کامل مومن نہیں۔ **جواب** نفی کمال یا نفی مطلق کیلئے قرینہ اور سیاق و سباق کو دیکھنا چاہیئے اگر ہر جگہ نفی کمال ہو تو ماننا پڑیگا فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم الآیۃ میں بھی نفی کمال ہی ہے اور رسول اللہ کو حکم نہ مان کر بھی انسان مومن رہ سکتا ہے گو کامل مومن نہ ہو۔ اس طرح حقیقۃ الوحی میں جہاں یہ فقرہ ہے اس کا ماقبل اور آخر دیکھو وہاں اول تو یہ عبارت اس سوال کے جواب میں ہے کہ کیا آپ کے انکار سے انسان کافر ہو جاتا ہے سو آپ نے جواب دیا کہ ہاں نہ ماننے والے اور کافر کہنے والے ایک ہی قسم ہیں۔ پھر اسکی وجہ یہی بتا دی کہ جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا۔ اسکے بعد دیکھو فرماتے ہیں۔ اب جو شخص خدا اور رسول کے بیان کو نہیں مانتا × × × اور مجھکو باوجود صدہا نشانوں کے مفتری ٹھیراتا ہے وہ مومن کیونکر ہو سکتا ہے اگر وہ مومن ہے تو میں بوجہ افترا کرنے کے کافر ٹھیرا (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۳) دیکھئے نہ ماننے والے کو مومن کہنا مسیح موعود کو کافر کہنے کے مرادف ٹھیرایا۔ پھر آگے چلکر آنحضرت صلعم کے انکار اور مسیح موعود کے انکار کو ایک قسم کا کفر ٹھیرایا۔ ان تمام حوالوں سے ثابت ہے کہ یہاں نفی کمال نہیں بلکہ نفی مطلق مراد ہے **سوال** حضرت اقدس اہل قبلہ کو کافر نہیں کہتے جب تک خود ان کے ہاتھ سے وجہ کفر نہ پیدا ہو اور وہ وجہ کفر یہ ہے کہ انسان مسلمان کو کافر کہے؟ **جواب** یہ غلط ہے بلکہ وجہ کفر یہ بھی ہے کہ کافر کو مومن قرار دے اور حضور نے مسیح موعود پر ایمان نہیں لاتے وہ سب کے سب یہ ہیں کہ ان تمام لوگوں کو مومن جانتے ہیں جنہوں نے مسیح موعود کو کافر ٹھیرایا (حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۱۶۵) اور دیکھو یہ عجیب بات ہے کہ آپ کافر کہنے والے اور نہ ماننے والے کو دو قسم کے انسان ٹھیراتے ہیں۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۳) گویا نہ ماننا بھی کافر کہنے کے برابر ہے اور یہ ایک ہی بات ہے **سوال** حضرت اقدس نے لکھا ہے کہ جو لوگ۔ ان مولویوں کے نام اشتہار چھاپ دیں تو بعد اسکے حرام ہو گا کہ میں ان کے اسلام میں شک کروں خواہ مجھکو مانیں یا نہ مانیں۔ اس جگہ آپ نے ماننے یا نہ ماننے کا ذکر تک نہیں کیا؟ **جواب** بڑا ہی بد دیانت ہے وہ شخص جو یہ کہے ملنے نہ ماننے کا ذکر تک نہیں کیا حقیقۃ الوحی کو کھول کر دیکھو پورا فقرہ یہ ہے:۔

دو سو مولوی کے کفر کی نسبت نام بنام ایک اشتہار شائع کریں بعد اسکے حرام ہوگا کہ میں ان کے اسلام میں شک کروں۔ بشرطیکہ کوئی نفاق کی سیرت ان میں نہ پائی جائے۔ اور اس سے اوپر لکھا ہے بشرطیکہ ان میں کوئی نفاق کا شعبہ نہ پایا جائے اور خدا کے کھلے کھلے معجزات کے مکذب نہ ہوں۔" اب پیش کرو کسی ایسے شخص کو جو احمدی نہ ہو اور خدا کے کھلے کھلے معجزات کا منکر بھی نہ ہو اور حضرت اقدس کا ماننا کیا ہے؟ آپکے معجزات پر ایمان لانا کہ وہی آپ کی صداقت کا نشان ہیں۔ پس جو معجزات کا مکذب ہوگا وہ نفاق سے ملوث ہوگا۔ **سوال** حضرت نے اپنی نبوۃ کے بارہ میں لکھا ہے و هو مسلم عند اکابر اهل السنۃ۔ پس اہل سنت کے اکابر میں سے اگر بہت سے اس درجہ پر فائز نہ تھے تو ان کے نزدیک یہ کسطرح مسلم ہو سکتا ہے **جواب** اول تو یہ بات ہی غلط ہے کہ بہت سے اکابر اہل سنت نبی ہوئے ہیں کیونکہ اکابر اہل سنت متفق اللفظ یہ مانتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آیا نہ آسکتا ہے دوم چشمہ معرفت میں حضرت اقدس نے بتایا ہے کہ اکابر اہل سنت کا ہم سے صرف اتنا اتفاق ہے کہ وہ آنحضرت صلعم کے بعد مکالمہ مخاطبہ آلٰہیہ کے جاری رہنے کے قائل ہیں مگر وہ کثرت مکالمہ مخاطبہ کا نام نبوت نہیں رکھتے چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں "نبی اس کو کہتے ہیں جو خدا کے الہام سے بکثرت آئندہ کی خبریں دیں مگر ہمارے مخالف مسلمان مکالمہ آلٰہیہ کے قائل ہیں لیکن اپنی نادانی سے ایسے مکالمات کو جو بکثرت پیشگوئیوں پر مشتمل ہوں نبوت کے نام سے موسوم نہیں کرتے" **سوال** حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔ خدا کے نزدیک جس پر اتمام حجت ہو چکا ہے اور فرمایا "وہی کفر پر مر گیا" پس جب تک خدا کی طرف سے اتمام حجت کی خبر نہ ہو اور کفر پر مر نہ جائے ہم کسی کو کافر نہیں کہہ سکتے؟ **جواب** دیکھو خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے "بہرحال کسی کے کفر اور اس پر اتمام حجت کے بارے میں فرد فرد کا حال دریافت کرنا ہمارا کام نہیں × × × ہاں چونکہ شریعت کی بنیاد ظاہر پر ہے اسلئے ہم منکر کو مومن نہیں کہہ سکتے × × × × اور کافر منکر ہی کو کہتے ہیں" اور پھر فرماتے ہیں:۔ اور جس پر خدا کے نزدیک اتمام حجت نہیں ہوا × × × تو گو شریعت نے جسکی بنا ظاہر پر ہے اسکا نام بھی کافر ہی رکھا ہے اور ہم بھی اسکو باتباع شریعت کافر ہی کے نام سے پکارتے ہیں (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۷۹) دیکھو دونوں حوالے کہ ہم بہرحال کافر ہی کہینگے خواہ خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہو یا نہ ہو اتمام حجت ہو یا نہ ہو کیونکہ فرد فرد کا حال دریافت کرنا ہمارا کام نہیں۔" اگر جب تک کوئی کفر پر مر نہ جائے اس وقت تک اسے کافر کہنا جائز نہیں تو پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منکر کے بارہ میں بھی انکا یہی مذہب ہونا چاہیئے خواہ کوئی یہودی یا نصاری یا آریہ ہو کیونکہ حضرت اقدس نے لکھا ہے کہ "ایسا ہی عقیدہ میرا آنحضرت صلعم پر ایمان لانے کے بارہ میں ہے × × ×"

(الفضل قادیان)

ضلع گورداسپور میں انسداد گرانی کی تدابیر

الحکم کی گذشتہ اشاعت سے ناظرین الحکم کو معلوم ہوچکا ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور کو اپنے ضلع میں گرانی کے انسداد کی طرف از بس توجہ ہے ۲۵ فروری ۱۹۱۵ء کو ایڈیٹر الحکم کو اسی مسئلہ پر صاحب ممدوح سے پھر انٹرویو کرنے کا موقعہ ملا۔ میرے زیر نظر قادیان کی مخلوق کی تکالیف کا سوال تھا۔ چنانچہ میں نے مختلف پہلوؤں پر صاحب ممدوح کو توجہ دلائی ۱۷۔ فروری کو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے دورہ پر جاتے ہوئے قادیان سے گذرنے کا وعدہ فرمایا تھا کہ وہ بہ نفس نفیس یہاں کے باشندوں کو ہر طرح تسلی اور اطمینان دلائیں اور پبلک مشورہ سے گرانی کے انسداد کی عملی تجاویز پر غور کریں۔ مگر بعض اسباب کی وجہ سے وہ تشریف نہ لاسکے تاہم آپ نے مقام وڈالہ سے ایڈیٹر الحکم اطلاع بھجوائی کہ صاحب ممدوح مقام وڈالہ مل سکینگے۔ چنانچہ ایڈیٹر الحکم نے اس موقعہ پر پھر آپکو قادیان میں گرانی کی انسدادی تدابیر پر توجہ دلائی۔ جن میں سے بڑی بات یہ تھی کہ قادیان کے بازاری نرخ بٹالہ کی منڈی سے اقل تو سستے ہونے چاہئیں کیونکہ بٹالہ میں کرایہ اور وہاں کے اخراجات دلالی وغیرہ کے بعد غلہ فروخت ہوتا ہے اور قادیان کے اندر سے جو غلہ فروخت ہو وہ کیوں سستا نہ ہو لیکن اگر ایسا نہ ہوسکے تو بٹالہ کے نرخوں کے برابر ہو چنانچہ ۲۸ فروری ۱۹۱۵ء سے اس پر عملدرآمد شروع ہوگیا ہے۔ روزانہ بٹالہ سے نرخ آتا ہے اور بازار میں مشتہر کردیا جاتا ہے۔ اور یکدم اس تجویز سے نرخ غلہ ۷ سیر سے ۹۔۰۰ اثار پر پہنچ گیا ہے۔ جس نے قادیان کی رعایا کو اپنے ضلع کے نیکدل ڈپٹی کمشنر کا بیحد شکرگذار بنا دیا ہے اور سب کے سب دعائیں دے رہے ہیں

مجھے افسوس سے ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ قادیان کی پنچایت کے تمام ممبروں کو اگر گرانی غلہ کی تکالیف کا عام احساس ہوتا تو اس سے پہلے جو ہمارے صاحب ضلع کو نوٹس لینا پڑا قادیان میں انسدادی تدابیر عمل میں آگئی ہوتیں۔ بلکہ اگر نرخ کے آجانیکے بعد ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اور منشی محمد دین محرر کمیٹی ہمت اور کوشش نہ کرتے تو شاید کئی دنوں تک اس تجویز پر بھی عملدرآمد نہ ہوتا اس لئے اس خصوص میں ڈاکٹر صاحب اور محرر کمیٹی کی خدمات قابل قدر ہیں۔ اب چونکہ گورنمنٹ نے غلہ کی برآمد کی ممانعت کا اعلان کردیا ہے۔ اسلئے غلہ کے اور بھی ارزاں ہوجانیکی توقع ہے۔ بہرحال میں باشندگان قادیان کی طرف سے اپنے ضلع کے نیکدل ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ایک اور ضروری امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قادیان کی بازار میں بہت سی ناقص اور مضر صحت خوردنی اشیاء فروخت ہوجاتی ہیں۔ اور آجکل پلیگ کے دن ہیں۔ ایسی مضر صحت اشیاء کا روکا جانا ضروری ہے امید ہے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اس پر بھی توجہ فرماکر مضر صحت اور ناقص اشیاء کی فروخت کے انسداد کی تدابیر کے متعلق مناسب احکام نافذ فرمائیں گے۔

اطلاع ضروری

کوئی کام بدوں روپیہ کے چل نہیں سکتا گذشتہ سال الحکم جسقدر عرصہ تک بھی جاری رہا وہ چند مخلص اور سرگرم احباب کی سعی اور سب سے زیادہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی توجہ کا نتیجہ تھا جنکے سپرد حضرت خلیفہ اول نے اپنی آخری ساعتوں میں الحکم سپرد کردیا تھا۔ بہت سے دوستوں کے ذمہ گذشتہ سال کا بقایا ہے اور آئندہ الحکم کو باقاعدہ جاری رکھنے کیلئے روپیہ کی ضرورت ہے اسلئے بقایاداروں کے نام اور دوسرے خریداران الحکم کے نام وی پی بھیجے جارہے ہیں جو لوگ حضرت مسیح موعود پر ایمان رکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں الحکم کو آپ اپنا بازو قرار دیتے تھے اور جنکو حضرت خلیفہ اول کے سالانہ جلسہ کی اپیل یاد ہے اور جو سمجھتے ہیں کہ حضرت خلیفہ ثانی کے سپرد الحکم کیا گیا تھا وہ اپنی ذمہ واری سمجھتے ہوئے وی پی وصول کریں۔

والسلام (یعقوب علی)

خوش خبری

تمام اطباء اور ڈاکٹروں اور عام لوگوں کیلئے یہ خبر بڑی خوشی کی اور موجب مسرت ہوگی کہ حضرت علامہ دوران سیدنا نورالدین رضی اللہ عنہ کی بیاض یعنی مجربات نورالدین حصہ سوم چھپکر تیار ہوچکی ہے قیمت ۱ر طبیب حاذق ماہواری طبی رسالہ کے بائیس رسالوں کا مجموعہ جو عجیب و غریب طبی مضامین پر مشتمل ہے قیمت فی جلد للعہ علاوہ محصول ڈاک۔

مینجر الحکم قادیان

آپ اپنے لڑکے لڑکیوں کو تندرست رکھنا چاہتے ہیں تو اگر
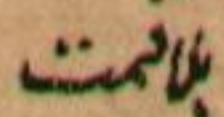
لال شربت

پلاویں کلیجہ کی کمزوری و کھانسی و لاغری کو دور کرنا چاہتے ہیں تو

لال شربت

پلاویں پیدایش کے وقت سے ہوشیار ہونے تک دوا ایک ساں فائدہ کرتی ہے پینے میں شیریں اور رنگ سرخ ہونے کی وجہ لڑکے خواہش سے پیتے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں کو استعمال کرا کے آزمائش کر لیجئے۔

قیمت بارہ آنہ فی شیشی محصول ڈاک ۸ر

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی سنہ ۱۹۱۵ء

بلاقیمت بلاقیمت

کافوری جنتری

نہایت خوبصورت بنی ہے جسکا چکنا کاغذ خوش خط اور سنہرا لکھائی ہے اور چھپائی بھی صاف ہے یہ جنتری بلاقیمت و محصول بھیجی جاتی ہے

اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ پر متفرق جگہ کے دس شریف اور لکھے پڑھے اشخاص کے نام اور پورا پتہ لکھ بھیجئے سو واپسی ڈاک سے جنتری آپ کی خدمت میں پہنچے گی

جنتری نہایت عمدہ ہے

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵و۶ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

بچوں کی تندرستی

والدین کیلئے ہمیشہ گھر سے تعلق خاطر موجب ہوتا ہی بچہ اگر تندرست نہ ہو تو اس کو فوراً اسکاٹس امیلشن دینا چاہیئے اسکے دودھ میں چند قطرے ملاکر دینے سے بچہ میں بڑا فرق ہو جاتا ہے جو تندرستی کی یقینی علامت ہے استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے

اسکاٹ اینڈ بون مینوفیچرنگ کمسٹس لنڈن

سچائی کا جھنڈا

اشتہاروں کی گرم بازاری مضمونوں کی تیزی و طراری مریضوں کی آہ و زاری آجکل وہ سماں دکھا رہی ہے کہ الامان لیکن ہمارا کام صرف باتوں ہی سے نہیں چلتا بلکہ ہم پہلے مفت دوا دیتے ہیں اول آزمائو پھر منگاؤ۔ بھلا اس میں بھی دھوکا ہے۔ معجون طلسمی قوائے تناسل اور جوانی کی غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں یعنی اس مرض کیلئے یہ معجون تیار کی ہے جسکے چند روزہ کے استعمال سے امراض متعلقہ قوائے تناسل فوراً رفع ہوتے ہیں اور ہر ایک قسم کی شکایات کیلئے انشاء اللہ تعالےٰ مفید ہے قیمت فی بکس عہ طلائی طلسمی پیرانہ سالی کی وجہ سے اور جوانی کی غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں اور بعض اوقات خودکشی تک نوبت پہونچتی ہے ہمارا اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں انشاء اللہ ضرور اس کو مفید پائیں گے۔

سرمہ سلیمانی آنکھوں کی کل بیماریوں کو رفع کرنیوالا قوت بصارت بڑھانیوالا قیمت فی تولہ ۸ر

سلونِ دندان دانتوں کی کل بیماریوں کو رفع کرنیوالا قیمت فی بکس ۴ر

حکیم محمد حسین ولد حکیم سرفراز حسین مالک شفاخانہ حمیدیہ بلیماراں دہلی

جسمت کی صحت حاصل کرنا

[illegible]

دوا بیچنے والے یا مرشیشیوں کے جنرل تمام دوا فروش فروخت کرتے ہیں یا ... ۲۰ بی کے پاس سے ...

ڈوین کا مرہم ... ایک مرتبہ لگانے سے کسی قسم کی ... کیجئے ... [illegible]